67787-البلاد نامی بنک میں ملازمت کرنے کا حکم

سوال

البلاد نامی بنک میں ملازمت کرنے کا حکم کیا ہے ، جس کی تاسیس عنقریب ہو رہی ہے ، یہ علم میں رہے کہ میں نے سعودی عرب کرنسی کمپنی کے ذریعہ سے سنا ہے کہ اس بنک کے سب معاملات اسلامی ہونگے ، لیکن اس کا نام اسلامی بنک نہیں ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم سعودی کرنسی ادارے کے شکر گزار
ہیں کہ وہ ایسا بنک بنانا چاہتا ہے جو اپنے معاملات شرعی احکام کے مطابق چلائے ، اللہ
تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ انہیں اپنے محبوب و پسندیدہ اور رضامندی کے کام کرنے
کی توفیق عطا فرمائے .

دوم :

اگر بنک کے معاملات شرعی احکام کے
مطابق منضبط ہوں تو اس بنک میں ملازمت کرنے میں کوئی حرج نہیں ، اگرچہ اسے اسلامی
بنک کا نام نہ بھی دیا گیا ہو.

اور اگر بنک کے معاملات اور لین دین
سودی قرضوں وغیرہ دوسرے حرام کاموں پر مشتمل ہوں تو اس میں ملازمت کرنا جائز نہیں
چاہے اس کا نام اسلامی بنک ہی رکھا گیا ہو، کیونکہ معتبر تو حقائق اور معانی ہیں نہ
کہ صرف نام.

بنک کی شرعی کمیٹی نے فیصلہ صادر کیا
ہے کہ البلاد بنک شرعی سیاست کے ماتحت ہوگا ، جس کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے تمام
معاملات شرعی کمیٹی کے سامنے پیش کرے ، اور اس کے فیصلوں پر عملدر آمد کرنے کا پابند
ہوگا ، اور اس کی تنفیذ کی دیکھ بھال شرعی دیکھ بھال کمیٹی کرے گی ، نیز یہ کہ بنک
کی سیاست شرعیہ کا بیان ہے کہ : بنک نے تاسیسی طور پر ہی اپنے سارے معاملات میں
شرعیت مطہرہ کی تطبیق کرنے کا التزام کر رکھا ہے .

اس قرارداد کا بیان آپ سوال نمبر (46588) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

یہ خیر و بھلائی کی خوشخبری دیتی ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ انہیں توفیق دے اور ان کی مدد فرمائے.

مزید تاکید اور اطمنان کے لیے آپ شرعی دیکھ بھال کمیٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں.

واللہ اعلم.